نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

نمبر ۴۵ جلد ۱۲ — لودیانہ ۵ نومبر ۱۸۸۵ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

خبر آئی ہے کہ بدخشاں کے باشندے چاہتے ہیں کہ رسیوں کی حکومت ہمارے ملک پر ہو جاوے۔ امیر کابل نے دو ہزار سپاہی ہرات کی جانب روانہ کئے ہیں۔ **قندھار ریلوے** بڑی سرعت کے ساتھ تیار ہو رہی ہے۔ **تجویز** در پیش ہے کہ انگریزی فوج شاہ برہما پر حملہ کرے۔ **سلطان روم** نے سلاطین یورپ سے درخواست کی ہے کہ جو فساد آجکل سلطنت روم میں ہو رہا ہے اُسکا انسداد کیا جاوے۔ **امیر بخارا** اور روس کے درمیان ملک گیری کی بابت کچھ بات چیت ہو رہی ہے۔ **جدہ** سے خبر آئی ہے کہ اب جدہ اور اُسکے گرد نواح میں بالکل بیماری نہیں رہی ہے۔ **عاشق آباد** اور قزل اروت کے درمیان جو دریاؤں پر پل تھے وہ سب ٹوٹ گئے ہیں اور روسیوں کا سخت نقصان ہوا ہے۔ **بنگالہ** کے سیلاب زدوں کے واسطے آجکل جابجا چندہ ہو رہا ہے۔ **انگریزی** اخبارات کی یہہ رائے ہے کہ ملک برہما پر ضرور قبضہ کر لینا چاہئے۔ **سرحدی** کمیشن کے پاس سے جو خبر آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ ہرات میں برف باری شروع ہو گئی ہے۔ **کرنال** میں جو محرم کے روز فساد ہوا تھا اُسمیں ۷۰ - اہل ہنود سخت مجروح ہوئے اور ۲۰ - ہزار روپیہ کا مال و اسباب لوٹا گیا ہے۔ **انگلستان** اور سلطان روم کے درمیان مصری معاملات کی بابت جدید عہد نامہ مرتب ہوا ہے۔ **مشہور** ہے کہ شاہ برہما نے دس ہزار جنگی سپاہی انگریزی فوج کے مقابلہ کے واسطے سرحد انگریزی کی طرف روانہ کئے ہیں۔ **چین** کی سرحد پر حکام چین و روس تجارت کی ترقی کی بابت باہم صلاح ہو رہے ہیں۔ **ملک** برہما پر حملہ کرنے کے واسطے سرکار کو ایک ہزار قلی درکار ہیں اور گورمنٹ نے حکم دیا ہے ایک ہزار قلی جمع کئے جاویں۔ **مرو** سے تاشقند تک ریلوے تیار کیجاوے گی اور اُس پر روسیوں کا روپیہ خرچ ہوگا۔ **مشرقی** رومیلیا کے ترکوں سے مثل ہندوستان کے ہتھیار چھینے گئے ہیں۔ **خبر** ہے کہ روسی اپنی سازش کا جال ہرات میں بچھانا چاہتے ہیں۔ **شاہ ایران** نے سرکار انگریزی سے درخواست کی ہے کہ اب ایوب خان کو بجائے ۸ - ہزار ماہواری کے ۱۲ - ہزار روپیہ ماہواری دیا کریں۔ **پنجاب** میں حالت صحت عمدہ ہے مگر بعض بعض اضلاع میں آجکل بارش کی سخت ضرورت ہے۔ **سرحد** سلطنت روم پر بہت غدر مچ رہا ہے اور رعایا کے بڑے بڑے سردار بغاوت پر آمادہ ہیں۔ **پارلیمنٹ** لنڈن نے تجویز کیا ہے کہ شاہ برہما کو آزادانہ رکھا جاوے۔ **سرویہ** کے پاس اب اسقدر فوج موجود ہے کہ اگر سلطان روم نے اُس سے لڑائی کی تو سرویہ ۲ - لاکھ ۲۰ - ہزار سپاہی میدان کارزار میں موجود کر دیگا۔ **بیگم** صاحب بھوپال کو حکم دیا گیا ہے کہ جسکو چاہو اپنا وزیر مقرر کر لو۔ **کلدار** توپیں ہندوستان کے قلعہ جات اور بندرگاہ کے مقامات مسلح کرنے کے واسطے لنڈن سے روانہ ہوئی ہیں۔ **بلگیریہ** والے بھی سلطان روم سے جنگ کرنے کو مستعد و تیار ہیں۔ **فرانس** میں بھی جنگی قواعد ہوگی اور سرحدوں سے فوجیں طلب کی جاوینگی۔

نور افشاں

مصری نوجوان کا قصہ

سید محمد شعبان نامے مصر کے مقام جزا میں جو پرامڈ کے متصل اور بعضوں کی دانست میں قدیم شہر میمفس سے نکلا ہو متولد ہوا - جزا تو القاہرہ کے عین سامنے دریائے نیل کے کنارے پر واقع ہے - اُسکا باپ عطار اور ظاہر عقلمند اور اہل ہمت اور دین اسلام میں سرگرم تھا کہ وہ خود دو مرتبہ مکے کی زیارت کرکے حاجی کہلایا اور اُسنے مسافروں کی آسایش کے واسطے معقول جگہ پر ایک کنواں بنوایا - اُسکی ما بڑی اُلفت دار اور نیک چال تھی - چنانچہ جوان مذکور نے جو اکلوتا بیٹا تھا اکثر اوقات اپنی ماں کی صادق القولی اور راستبازی کی بڑی تعریف کی اور اغلب ہے کہ اُسکی نیک نصیحتوں کے سبب سے وہ عالی مزاج اور نیک روش ہوا +

وہ ماہ شعبان میں تولد ہونیکے سبب جسکے اصلی معنے برات اور خوشی کے ہیں کہ اُس مہینے میں وہاں کے لوگ ایک دوسرے کی ضیافت کرتے اور خوشی مناتے تھے شعبان کہلایا - القرآن اور چند عربی کتابوں سے وہ بخوبی واقف ہوا اور سوا اسکے وہ خوشنویسی اور علم حساب میں بھی ہوشیار ہوا - معلوم ہوتا ہے کہ اُس ملک کے لڑکے لکھنا اور حساب کم تر سیکھتے ہیں اور صرف وے ہی سیکھتے ہیں کہ جنکے پیشے کے سبب سے اُنکی ضرورت ہوتی ہے +

دس برس کی عمر تک اُس نے اپنے عقلمند اور محب والدین کی نیک تدبیروں کی بدولت تحصیل علم میں خوب ترقی کی - بعد اُسکے اُسکا والد ایک عجیب البیان طور پر غائب ہوا - ایک روز شام کے وقت اُسکو یہہ خبر ملی کہ کل فجر کو تمہیں بادشاہ کے محل میں حاضر ہو جانا چاہئے چنانچہ بہت سویرے سے جزا سے روانہ ہو نیل ندی کے پار گیا شاید اس سبب سے کہ وہ اُس ملک سے بخوبی واقف کار تھا وہ حاکم کی طرف سے پوشیدہ اور پُر خطر کام کے واسطے بھیجا گیا جس کی پیروی میں وہ ہلاک ہوا یا شاید کسی دشمن نے اُسکی جان لینے کے واسطے یہہ بندش کی جو سبب ہوا سو ہوا وہ تو اُس صبح کے بعد اپنے گھرانے میں پھر نظر نہیں آیا اور نہ اُسکی کچھ خبر ملی - جوان مذکور کی ماں اپنے خاوند کے اچانک میں گم ہونے سے ایسی غمگین ہوئی کہ چند مہینے کے بعد مر گئی اور یہہ جوان اپنی بڑھیا دادی کے سپرد ہوا - چونکہ اُسکا باپ اُس نامبارک صبح کو اپنا گھر اُس امید سے چھوڑ گیا تھا کہ میں جلد لوٹ آؤنگا پس اپنے دوکانی کاروبار کا کچھ فیصلہ نہیں کیا تھا - اور اسلئے دغاباز قرضخواہوں نے داؤ پاکر اُدائے قرض کا دعویٰ کیا جو درحقیقت ادا ہو چکا تھا - اور اُس وقت اُسکی ماں نہایت بیمار اور کمزور اور وہ خود بھی بہت کم عمر تھا - اور اُنکا کوئی حافظ و مددگار نہ تھا پس کیا تعجب کہ اُنکا اکثر مال لُٹ گیا ہو +

اُسکی ماں کے جواہرات اور زیورات جو بچے ہوئے تھے بک گئے اور جو حاصل ہوا اُسکے وصیوں کے سپرد ہوا - چونکہ وہ لکھنے اور علم حساب سے واقف تھا وہ ایک عطار کی دوکان میں جو اُسکے باپ کا دوست تھا بہی کا حساب لکھنے اور دوسرے کاروبار انجام کرنے کیلئے مقرر ہوا کیونکہ وہ دوکاندار بہت بوڑھا اور حساب رکھنے وغیرہ سے ناواقف تھا - اگرچہ شعبان کم عمر تھا پر وہ جلد اُسکے سارے کاروبار کا منتظم ٹھہرا اور یہہ امید تھی کہ آخرکار اُسکا قائم مقام ہو جاوے لیکن اُس شخص کا ایک بڑا بدمزاج بیٹا تھا جو شعبان کو بہت تکلیف دیتا رہا یہاں تک کہ وہ اُس دوکان کو چھوڑ اپنی دادی کے پاس پھر آ گیا - بعد تھوڑی مدت کے وہ اپنے باپ کے ایک دوسرے دوست کی دست گیری سے جو تحصیلدار تھا جزیرہ روڈا کی تحصیلداری پر مقرر ہوا - وہ جزیرہ القاہرہ اور جزا کے درمیان دریائے نیل کے بیچ میں واقع ہے اور اُسپر نیلو میٹر کھڑا ہے جو ندی مذکور کے بڑھنے اور گھٹنے کے ناپنے کے واسطے تعمیر ہوا وہاں وہ چین سے رہا کیونکہ اُسکا عہدہ معتبر اور معزز تھا - وہ بہت نیک مزاج اور خیر خواہ تھا اور بوقت ضرورت لوگوں کو تحصیل کے ادا کرنے میں کچھ مہلت دی کیونکہ خراج ہر ایک شخص سے لیا جاتا تھا اور اُس سے کنگالوں پر کسی قدر بوجھ پڑا تھا +

اب تو شعبان چودہ برس کا ہوا پس اُس کی دادی نے بہت چاہا کہ اُسکی شادی ہو اور اسباب کا بندوبست کرکے اُسکی ایک رشتہ دار کو جو بارہ برس کی تھی پسند کیا لیکن شادی کے پیشتر ایسا سبب درپیش ہوا جس سے مصر کو چھوڑ کر انگلستان کو جانا پڑا +

جاننا چاہئے کہ جزیرہ روڈا پر دو اور عہدہ دار شعبان کے ہمسر تھے ایک تو اہل ترک جو پلٹن کا افسر تھا اور دوسرا مصری جو کوتوال تھا - ان دونوں میں سخت دشمنی پیدا ہوئی خصوصاً اُس پلٹینا صاحب کے انتظامی مزاج کے باعث سے - کوتوال تو درحقیقت بڑا غریب اور ایک مرض کے سبب سے جو ملک مصر میں اکثر ہوتی ہے عنقریب اندھا تھا - شعبان نے اس نیک مزاج کو گرفتاری اور قتل سے بچایا اور اس کام سے وہ بدمزاج ایسا بیزار ہوا کہ نہ صرف شعبان کی آزادی بلکہ اُسکی جانکو خطرے میں ڈالا - مصر کے بادشاہ نے اس ارادے سے کہ میرے لوگ علم و ہنر میں ترقی کریں یہہ قصد کیا تھا کہ اس غرض سے چند نوجوان انگلستان کو بھیجے جاویں چنانچہ کئی ضلعوں میں یہہ فرمان جاری کیا کہ کئی ایک عقلمند نوجوان جو علم و ترقی کے مشتاق ہوں ہمارے پاس بھیجے جاویں - اسی طرح کا حکم جزیرے روڈا میں اُس پلٹینا صاحب کو بھی ملا اور اُس نے یہہ داؤ پاکر بڑی خوشی سے شعبان کو اُس جزیرے سے نکالا - اس امر میں اُسکا ویسا ہی بُرا مقصد تھا جیسا حضرت یوسف کے دغاباز بھائیوں کا لیکن جسطرح

یوسف کے حق میں اُسی طرح شعبان کی نسبت خدا نے اُس آفت سے فرحت نکالی +

جب اُس نے یہہ حکم شاہی پایا تب اُس نے شعبان سے کہا کہ القاہرہ کا حضور تحصیلدار بہت بیمار ہو اور چونکہ اُسکے سارے حسابوں کا جھٹ پٹ سمجھ لینا ضروری ہو پس وہ تمکو ابھی بلاتا ہو۔ سب اُنکو سچ جان شعبان ایک نفیس پوشاک بدل اور چاندی کا قلمدان کمر میں رکھکر اُس بے ایمان رہنما کے ساتھ القاہرہ کو روانہ ہوا۔ لیکن جب اُسمیں پہنچے تو افسر اُسکو بادشاہ کے روبرو کے ایک بڑے گدام میں جو متفرق ضلعوں کے چنے ہوئے جوانوں کے رہنے کے لیے مقرر ہوا تھا لے گیا اور اُسکو وہیں نوجوان ٹھہراکے ایک عہدہ دار کے سامھنے حاضر کیا۔ اسطرح یہہ نادان تہ جال میں پھنسکر بادشاہ کی اُس خدمت میں شریک ہوا +

اُن نوجوانوں میں سے بیس نفر جو زیادہ ذہین و چالاک تھے منتخب ہوئے اور اسکندریہ کو بھیجے گئے وہاں بادشاہ کی طرف سے ایک خاص لباس اُنکو پہنایا اور ایک عزت کا خطاب اُنکو دیا گیا۔ لیکن ایسی بخشش سے اُنکو تھوڑی تسلی ملی کیونکہ انہوں نے گمان کیا کہ انگلستان کے مسیحی تو یقیناً وہاں کے عیسائی لوگ ہم سے بہت بُرا سلوک کرینگے بلکہ ہمکو مار کے کھا جاینگے۔ اس مقام سے اُس نے اپنے نفیس کپڑے اور چاندی کے قلمدان کو اپنی دادی کے پاس ایک تسلی آمیز خط کے ساتھ بھیج دیا لیکن چونکہ اُسنے کبھی اسکا جواب نہ پایا پس غالب ہو کہ یہہ چیزیں اُسکی دادی کے پاس نہ پہنچیں۔ اسکندریہ میں تھوڑا توقف کرکے وے ۱۸۲۹ء میں برسٹل نامے ایک انگریزی جہاز پر سوار ہو انگلستان کی طرف روانہ ہوئے سب اہل جہاز ایسے خوش مزاج اور مہربان اور ملنسار تھے کہ انکا سارا خوف جاتا رہا اور وے خاطر جمعی سے رہنے لگے +

اُس سفر بحری کے وقت شعبان نے جو بہت چالاک اور تحصیل علم کا بڑا شوقین تھا اکثر چیزوں کا نام جو نظر آتیں انگریزی جہازیوں سے پوچھکر عربی حروف میں لکھ لیا اور اسطرح انگلستان میں پہنچنے سے پیشتر زبان انگریزی سے کچھ واقفیت پیدا کی +

جب یہہ بیس مصری جوان شہر لنڈن میں پہنچے ایک وسیع مکان رہنے کو ملا اور انکی خدمت کے واسطے چند نوکر مقرر ہوئے اور انہوں نے انگریزوں کا سا لباس قبول کیا۔ بعد اسکے وے برٹش اور فارین اسکول سوسیٹی کے صدر مدرسہ میں اصول علم حاصل کرنے کے لیے بھیجے گئے اور انکی ترقی کے واسطے وہاں کے اُستادوں نے اُنکے لیے خوب پیروی کی۔ جس بدسلوکی کا خوف کہ عیسائیوں کی طرف سے دلمیں سمایا تھا سو رفتہ رفتہ بالکل مٹ گیا۔ اور چونکہ چلنے پھرنے کی اُنکو اجازت ملی کہ جس سے انکی بہتری ہو پس بوقت فرصت سیر و تماشہ کے واسطے پیدل نکلتے تھے۔ مدرس اول کراسلی صاحب نامے نے اُنکی بڑی خبر لی اور توجہ کی۔ محمد شعبان نے اکثر شکر کا کلمہ زبان پر لاکر اُسکا ذکر کیا کہ صاحب موصوف نے کیسی بردباری کے ساتھ ہم لوگوں کی ساری بدگمانیوں اور وہم کو دفع کیا اور کیسی عقلمندی کے ساتھ ہر ایک ماجرے سے ایسی نصیحت نکالی کہ جس سے ہم مصری دین کے امور میں غلط فہمی کو چھوڑ کے تحقیق باتوں کے قائل ہوں۔ بارہا انہوں نے صاحب موصوف کے ساتھ دین کی بابت بحث کی لیکن وہ اکثر فتح پاتا تھا۔ تب وے عربی زبان بولکر آپس میں صلاح لیتے کہ ہم جیتنے کے واسطے کس طرح کی اچھی دلیلیں لاویں۔ اور اکثر اوقات جب رات بھر کے واسطے گھر جاتے تب اُسپر متفق ہوتے کہ پھر صاحب ممدوح کی باتیں نہ سنیں۔ تو بھی کسی نہ کسی سبب سے پھر دین کا چرچہ بیچ میں آتا تھا یہانتک کہ آخرکار شعبان کہ اُن بیسوں میں سے یہہ بھی بولنے میں بیش تھا دین اسلام کے سچ ہونے پر شک کرنے لگا۔ اسکی یہہ نیک نصیبی ہوئی کہ اُسکے پڑوس میں ایک معزز و دیندار انگریز اہل خانہ تھا جو بڑی مہربانی سے اُن مصری جوانوں پر توجہ کرتا تھا اور اسی سبب شعبان نے اُسکے ساتھ ایسی دوستی پیدا کی کہ جو تا دم مرگ بحال رہی۔ اُس شخص کی الفت اور تعلیم آمیز گفتگو سے اور اُسکے ساتھ گرجے میں جاکر نصیحت پانے سے اور سوا اسکے اپنے نیک مزاج مدرس صاحب کی مفید تعلیم سے اُسپر آخر الامر یہہ ظاہر اور ثابت ہوا کہ دین محمدی جھوٹھا اور واہیات ہو اور دین عیسوی سچ اور برحق ہو +

اُسکے بعضے دوستوں کا یہہ خیال ہو کہ اُس سے پیشتر کہ وہ لنڈن میں ڈیڑھ سال رہا وہ عیسائی مذہب کو بہت چاہنے لگا اور انجیل کے محاورے کے مطابق اغلب ہو کہ وُہ نیا مخلوق ہوا ہو کہ پرانی چیزیں گذر گئیں اور ساری چیزیں نئی ہوئیں +

چونکہ اتنے عرصے میں اُس نے انگریزی زبان اور کئی علم میں ترقی کی تھی۔ پس اسکو اجازت ملی کہ کسی پیشے کو جو اُسکو پسند آوے اختیار کرے۔ اور اسی مقصد سے اُس نے چند متفرق پیشوں کے کاموں کو دیکھ لیا اور آخرکار بصری آلات بنانے کا پیشہ اختیار کیا اور وہ شہر پورٹس موتھ میں بھیجا گیا تاکہ وہاں علم ریاضی اور بصری آلات کا ہنر سیکھے +

شہر مذکور میں پہنچنے کے بعد جو پہلا اتوار ہوا اُسی روز اِس جانب نے پہلی مرتبہ شعبان سے ملاقات کی اور اُسوقت اُسکے ساتھ بہت دلچسپ

گفتگو ہوئی - صبح کے وقت کسی گرجے میں پادری صاحب جماعت کے ساتھ دعا مانگتا تھا کہ ایک پردیسی جوان بھیتر آکے نماز میں شریک ہوا اور جب لوگ ایک گیت گانے لگے اُس نے بھی کسی سے گیت کی کتاب پاکے خوشی سے گایا - پاک کلام کے اُس مقام کو جسکا بیان ہونیوالا تھا اُس نے غور سے پڑھا اور پادری صاحب کی وعظ کو بڑی غور اور توجہ کے ساتھ سنا - بعد اُسکے جو لوگ اُسکے نزدیک بیٹھے تھے یہہ ہی حال دیکھکر اُس سے سایل ہوئے کہ آیا تم عیسائی ہو - ؟ اُس نے دینداری اور سچائی کا جواب دیا یعنے امید ہے کہ میں عیسائی ہو جاؤں - تب اُنہوں نے یہہ سوال کیا کہ جب تم مصر کو لوٹ جاؤ گے تب تمہارے ہموطن تم سے کیا کہینگے یہہ اُس نے جواب دیا کہ یقین ہے کہ مجھے ستاوینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں میرے حق میں کہینگے - لیکن میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا کیونکہ اب کی زندگی یوں گذر جاتی ہے جیسے افسانہ جو کہا گیا لیکن آیندہ کی زندگی ابدی ہے +

شام کو پھر حاضر ہوا اور نماز کے بعد اور بات چیت ہوئی - الغرض اُسی گرجے میں ہمیشہ جایا کرتا تھا اور بہت فایدہ حاصل کیا اور سوا اُسکے چند دینداروں سے ایسی بڑی دوستی پیدا کی جو اس دنیا میں کمیاب ہے کیونکہ اکثر لوگ بیگانوں کی صحبت سے کنارہ کش ہوکے پرہیز کرتے +

اُن دنوں میں اُس نے شہر لنڈن کے اپنے مہربان دوست کو جسکا ذکر اوپر ہوا ایک خط لکھا جسمیں سوا اور مضمون کے یہہ بات بھی مندرج تھی کہ ای پیارے دوست ! میں آپ سے یہہ عرض کرتا ہوں کہ اگر مصر میں کوئی شخص مجھ سے یہہ سوال کریگا کہ آیا تم عیسائی مذہب کو قبول کرتے ہو تو میں فوراً یہہ جواب دونگا کہ ہاں میں عیسائی ہوں - میں انسان سے نہیں ڈرتا میں عیسٰی مسیح ہمارے خداوند اور نجات دہندہ کی خاطر سے جو ہمارے لئے موا ہی آج خواہ کل اپنی جان دینے کو تیار ہوں میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میں عیسٰی مسیح کا پیرو ہوں میں دین عیسوی کے ایمان سے ایسا خوش وقت رہتا ہوں کہ کوئی ایسا حادثہ نہیں ہو سکتا کہ جس سے میری یہہ خوشی مٹ جائے +

درحقیقت اُسکو یہہ گمان غالب آیا کہ جب میں اپنے وطن کو لوٹ جاؤں تب عیسائی ہونیکے سبب سے مجھے تکلیف اُٹھانی بلکہ جان دینی پڑے گی - اور ایک مسافر جس نے اُنہیں ایام میں مصر میں سیر کی یوں لکھتا ہے کہ دو مصریوں کے نزدیک دین محمدی سے برگشتہ ہونا گناہ شدید ٹھہرتا اور ایسے شخص کو دو مرتبہ خبردار کرکے اگر وہ نہ پھر جائے موت کی سزا دینی ضرور ہے ایک روز میں نے ایک عورت کو جو دین اسلام سے برگشتہ اور ایک عیسائی کے ساتھ اُسکی شادی ہوئی تھی القاہرہ کی گلیوں سے جاتے اور بڑی بھیڑ کو اُسکی رسوائی کرتے دیکھا اور آخر کو وہ دریائے نیل میں ڈبائی گئی +

دوسرے خط میں جو شعبان نے اُسی دوست کے نام پر لکھا یہہ ذکر ہے کہ " میں اپنے پیشے سے کامل واقفیت حاصل کرنے اور صرف و نحو اور لکھنے اور علم حساب اور نقشہ کھینچنے میں کوشش سے ترقی کرنیکا بڑا مشتاق ہوں " پھر تیسرے خط میں مورخہ ۱۰ - دسمبر ۱۸۳۱ء کو یوں لکھا ہے وہ آپ کہتے ہیں کہ میرے ایک خط کی لکھائی اور عبارت آپکی والدہ کے نزدیک تعریف کے لائق ہے میں اپنے ایک دوست کا بہت شکرگذار ہوں کہ اُس نے خوشنویسی اور پسندیدہ عبارت کے قواعد مجھکو سکھائے - اُسکی صلاح ہے کہ جواب لکھنے سے پیشتر میں آپ کے خط کو دو ایک مرتبہ پڑھ لیا کروں اور فوراً ایک پرزہ کاغذ پر جو خیال دلمیں آوے میں لکھ لوں اور بعد اُسکے اُس پرزے اور خط کو اپنے سامنے رکھکے خط لکھوں - مَن بعدہ دوست اُسکو سلام دیتا ہے اور پھر میں اُسکی صاف نقل لکھکے اپنے اس خط پر مہر کرکے آپکے نام پر روانہ کرتا ہوں " +

سید محمد شعبان انگلستان کے بندر پورٹس موتھ میں چند سال رہا اور علم و دین میں بڑی ترقی کی - اُسکے ایک خط میں یہہ بیان ہے کہ میں آلات کے نقشے کھینچنے اور علم حساب و ریاضی اور انگریزی زبان کی صرف نحو کی تحصیل میں مشغول رہتا ہوں اور اُسمیں ایک عزیز و فاضل دوست میری مدد و ہدایت کرتا ہے خصوصاً اُسکے دینی نصیحتوں کے سبب میں نے خدا کے آگے توبہ کی - اُس حقیقی دوست نے میری نجات کے واسطے بہت سعی کی اور میں اُس کا بڑا احسان مانتا ہوں جو اُسنے مجھے دانائی بخشی اور میری آنکھیں اور کان کھولے کیونکہ آگے میں بہرہ اندھا تھا اور ایک بھیڑ کی مانند جو بھیڑ خانے سے بھٹک گئی " +

۱۸۳۲ء کی ۲۹ - جولائی کو اُس نے ایک دوست کے نام پر جس نے سخت بیماری کے بعد شفا پائی تھی اس مضمون کا خط لکھا کہ میں اس خبر سے یعنے آپکی طبیعت پھر بحال ہوئی بہت خوش ہوا البتہ آپنے بیماری سے بہت تکلیف اُٹھائی لیکن ای عزیز مصیبتیں ہمپر ہمارے فایدے کے واسطے بھیجی جاتیں تاکہ ہمارے ایمان اور صبر اور محبت کی آزمائش ہو اور ہم بہشت میں رہنے کے لائق ہو جاویں - ہم لوگ بڑے نادان اور راہ راست ترک کرنے پر تیار ہیں - پس ہر ایک تکلیف کو جسکے باعث ہم عاقبت کی زیادہ فکر کرنے لگیں آفت نہیں بلکہ برکت سمجھنا چاہئے - تاکہ ہم دعا مانگنے میں سرگرم ہوا اپنے تئیں جانچیں کہ آیا ہم اکیلے سچے زندہ خدا پر حقیقی توکل رکھتے ہیں یا نہیں - جب ہم اسباب پر یعنے کہ وہ ہمیں نجات دینے کو تیار ہے شک کرتے

تو اُسکی بے عزتی کرتے ہیں - لازم ہے کہ اُس سے ایمان کی درخواست کریں تاکہ ہمکو یقین ہووے کہ گناہوں کی صفائی کے لیئے ایک چشمہ کھولا گیا اور روز بروز اُسکی ضرورت ہے کہ اُس چشمہ میں غسل کریں کیونکہ ہا بہ خیال و سخن و فعل کی راہ سے گناہ ہم سے سرزد ہوتے میں اُسکا بڑا شکر گذار ہوں کہ آپنے مجھے یہہ صلاح دی کہ اپنی غیرفانی روح کی بہتری سے غافل نہ رہوں - میں اپنے گناہوں سے جو ابدی سزا کے لائق ہیں بدل توبہ کرتا ہوں - پہلے میں نجات سے غافل ہوکے ہلاکت کی چوڑی راہ پر بھٹک گیا تھا اور نجات دہندہ سے مطلق بے خبر تھا لیکن خدا کا نہایت شکر اور اُسکی بزرگی اور تعریف ہو کہ اُس ہی کے فضل اور کرم سے میرے دل و جان میں بڑا فرق ہوا - مجھے امید ہے کہ اب میں اُس سے محبت رکھتا ہوں اور میرا یہہ قصد ہے کہ اُس سے مدد پاکر اُسکی راہوں پر چلوں اور اُسکی خدمت کروں اور خدا [illegible] کا پیرو ہوں اور بہشت میں سلامت داخل ہوں میں ہمیشہ خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ آپ ہر طرح کی بدی سے دور رہکر ہمیشہ کی زندگانی کی راہوں میں آئیں پاویں چاہیے کہ ہم تندرستی کی حالت میں خدا کے طالب ہوں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کون سے دن یا کون سی گھڑی ابن آدم آویگا - شہر لنڈن اور اُسکے اطراف میں بہت سے ہیضہ سے مرگئے کاش کہ آپ گھرانے سمیت اُس آفت سے بچیں! لیکن اگر خدا کو ایسا پسند ہووے کہ آپ پر خدا کوئی بڑی آفت بھیجے تو میری یہہ دعا ہے کہ آپ نجات دہندہ سے تسلی پاویں اور راضی برضا ہوویں کہیں اے خدا میری مرضی کے مطابق نہ ہو بلکہ تیری - اے پیارے دوست سست دُرو - پاک کلام کو بہت مطالعہ کرو کہ اُس سے ہر ایک مصیبت کی حالت میں تسکین و خاطر جمعی مل سکتی ہے - اور خدا سے یہہ درخواست رکھو کہ روح القدس اُسکی نصیحت تمکو تاثیر اور تسلی کے ساتھ آپ کے دل پر نقش کرے تب اگر چاروں طرف خطرہ اور موت نظر آوے پر بے خوف اِدھر اُدھر نگاہ کر سکوگے کیونکہ اگر خدا پر توکل ہو تو بڑے زمانے کے موافق تیری قوت ہوگی - چونکہ راقم خطوط دہی برس پیشتر نہ فقط ملک مصر میں رہا بلکہ مصریوں کی سی تاریکی میں گرفتار تھا پس یہہ بڑے تعجب و خوشی کی بات ہے کہ اُس تھوڑی سی مدت میں اُس نے دین عیسوی سے اسقدر واقفیت حاصل کی اور دلی دینداری میں اسقدر ترقی کی - اُسکو پاک کلام کی تلاوت سے بڑی خوشی ہوئی - اغلب ہے کہ یہودیوں اور مصریوں کی رسومات اور دستورات کی مشابہت کے سبب سے اکثر تمثالیں اور رسومات جو اُسمیں مذکور ہیں جلد اُسکی سمجھ میں آئیں اور اُسکے دلپر موثر ہوئیں - اُس نے پاک کلام کے اُس عربی ترجمے کو جو اب تک جاری ہے کچھہ ناقص سمجھا اور اُسکا دوسرا ترجمہ لکھنے کا قصد کیا لیکن بسبب کم فرصتی کے اُس کام سے رُکا رہا پر پاک کلام کی اصلی باتوں کے بیان میں ایک چھوٹی کتاب کو جو لائیڈ صاحب کی تصنیف تھی اُس نے اُس غرض سے عربی زبان میں ترجمہ کیا تاکہ اُسکے پڑھنے سے مصریوں کو فائدہ حاصل ہو + باقی آئیندہ

اخبارات تاربرقی

پارلیمنٹ کا فسخ

لنڈن ۲۸ - اکتوبر پارلیمنٹ ۱۸ - نومبر کو فسخ ہو جائیگی +

روسی وسط ایشیا میں

طہران ۲۶ - اکتوبر یہاں خبر آئی ہے کہ افغانی تشدد کی شکایت اور روسی مداخلت کے لئے درخواست کرنے کی غرض سے ایک ڈپوٹیشن میمنہ سے مرو کو گیا ہے +

خرخشہ ٹرکی

قسطنطنیہ ۲۷ - اکتوبر مسئلہ رومیلیا کے تصفیہ کے لیے جو بحالی نے کانفرنس کی تجویز پیش کی ہے اُسکی نسبت کل انگلستان اور فرانس نے حسب ضابطہ اپنی قبولیت کا اعلان کیا ہے - ٹرکی وکلا ہنوز مقرر نہیں ہوئے - پہلی نشست چھہ روز کے لئے ملتوی کی گئی +

بلقان میں نازک جھگڑا

بلگریڈ ۲۶ - اکتوبر اس خبر سے کہ سرویہ کی فوج نے علاقہ بلگیریا پر حملہ کیا ہے انکار کیا جاتا ہے +

بلگریڈ ۲۷ - اکتوبر گورنمنٹ سرویہ نے ایک صلح آمیز یادداشت دول اعظم کے پاس اس مضمون کی ارسال کی ہے کہ وہ عہدنامہ برلن کے برقرار رکھنے کے لئے مستعد ہے اور یورپ کے امن میں خلل انداز ہونے کا مطلق ارادہ نہیں رکھتی +

حضور ویسرائے کا استقبال دہلی میں

دہلی ۲۹ - اکتوبر یہاں حضور ویسرائے کا استقبال نہایت گرمجوشی کے ساتھ ہوا ریلوے اسٹیشن اور بازاروں کو آراستہ کیا گیا تھا - دیسی تماشائیوں کا نہایت ہجوم تھا - اور تمام راستہ اُردو کیمپ تک ایک عجیب نظارہ تھا - آج رات میونسپل ہال میں ایک دعوت ہوگی اور ایک ایڈریس پیش کیا جائیگا +

حضور کمینڈر انچیف کا دورہ

سکھر ۲۷ - اکتوبر حضور کمینڈر انچیف آج گیارہ بجے صبح کے یہاں رونق افروز ہوئے جب برگیڈیر جنرل

انکے اسٹاف افسر ممبر لوگ ہیں اور صاحب منیجر انڈس ویلی اسٹیٹ ریلوے نے استقبال فرمایا- ہزایکسیلینسی آج رات ہی کو نہضت فرمائے رنڈلی ہوجاینگے +

کنسرویٹو پالیسی

لنڈن ۲۷- اکتوبر کل لارڈ جارج ہملٹن نے ایک تقریر میں فرمایا کہ گورنمنٹ دوسال کے اندر انگریزی طاقت بحری میں ۷ جنگی جہاز زیادہ کرے گی جنکا کل وزن اسی ہزار پونڈ ہوگا +

فرانسیسی ٹانکن میں

ہیپ ہانگ ۲۶- اکتوبر فرانسیسی فوج نے مقام تھانتنی پر قبضہ کر لیا اور سیاہ جھنڈے والوں کو جو وہاں مورچہ قائم کئے ہوئے تھے منتشر کر دیا- فرانسیسیوں کا نقصان خفیف ہوا +

سر ایچ ڈرمنڈ ولف

قسطنطنیہ ۲۶- اکتوبر سر ڈرمنڈ ولف آج یہاں سے روانہ مصر ہوئے +

سرکاری خبریں

سالپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۷- اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

حصار بخار کم ہوتا جاتا ہے- فصل خریف درد ہورہی ہے کاشت فصل ربیع ہورہی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

دہلی- بخار جاری ہے فصل خریف درد ہورہی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

انبالہ- صحت اچھی ہے- کپاس چنی جارہی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش کی ضرورت ہے- صحت عمدہ ہے- فصل خریف درد ہورہی ہے- پیداوار عمدہ ہے کاشت فصل ربیع شروع ہوگئی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور- صحت عمدہ ہے قلبہ رانی فصل ربیع شروع ہوگئی ہے- فصل خریف اچھی ہے +

امرتسر صحت اور فصل عمدہ ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

سیالکوٹ صحت عمدہ ہے- واسطے تخم ریزی فصل ربیع بارش کی ضرورت ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

لاہور- صحت اور فصل عمدہ ہے- نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

ملتان صحت عمدہ ہے- فصل خریف درد ہورہی ہے تخم ریزی فصل ربیع شروع ہوگئی ہے- نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

راولپنڈی صحت عمدہ ہے فصل خریف کی امید اوسط درجہ کی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

شاہپور صحت عمدہ ہے- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

ڈیرہ اسمعیلخان- خفیف سی بارش ہوئی- صحت اور فصل عمدہ ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

پشاور بخار پھیل رہا ہے- فصل خریف درد ہورہی ہے- فصل کی امید عمدہ ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

کیفیت عام

ضلع ڈیرہ اسمعیلخان میں خفیف سی بارش ہوئی- اضلاع حصار و دہلی و پشاور میں ابھی تک بخار پھیلا ہوا ہے اور سب جگہ صحت عموماً عمدہ ہے- فصل خریف درد ہورہی ہے- کاشت فصل ربیع ہورہی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

مسٹر چارلس باوری نیوٹن صاحب بہادر پریزیڈنٹ ماسٹر مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ- ومنشی نظام الدین صاحب منشی محمد بخش صاحب- خواجہ احسن شاہ صاحب- سید نظام الدین صاحب لالہ راجمداس صاحب- بابو شب سرنداس صاحب- چودھری انیسر(?) صاحب ممبران میونسپل کمیٹی لودیانہ واقع ۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

نمبر۱- درخواست سردار علی محمد خان صاحب بدرخواست عطاء ما حصہ فیس باجہ بابت میلہ دسہرہ ومحرم بہ تفصیل ذیل

بابت میلہ دسہرہ ۸مار	بابت میلہ ماہ محرم ۵مار

۸مار- ۵- روپئے جاویں +

نمبر۲- عرضی مولا رام چپراسی بگذارش کہ کار ٹیکہ میں حلقہ وار چپراسیان مدد دیا کریں و نیز راموں چپراسی کو بکار ٹیکہ مقرر فرمایا جاوے کیونکہ محض واسطے امداد ٹیکہ ترقی اسکی ہوئی تھی + ایک چپراسی جدید واسطے کام ٹیکہ کے مقرر کیا جاوے تاکام ٹیکہ اور جس حلقہ میں کام ٹیکہ جاری ہو اس حلقہ کا چپراسی کام ٹیکہ میں مدد دے برکت علی امیدوار جدید چپراسی مقرر ہو ۵ مشاہرہ +

نمبر۳- عرضی نظام الدین چپراسی متعینہ دفتر بگذارش اسکے کہ فدوی فارسی خواندہ ہوا اور دفتر میں کار تحریر دیتا ہو میری تنخواہ میں اضافہ فرمایا جاوے مصدقہ سکرٹری صاحب و نیز عرضی امرناتھ چپراسی چونگی نشیج مصدقہ داروغہ چونگی + وقت خالی ہونے جگہ ناکہ دار کے نظام الدین کی درخواست پر غور کیا جاوے- عرضی امرناتھ شامل بجٹ سال آئندہ کے ہو +

نمبر۴- کاغذات تیاری فرش کچہری جنرل گنج بمراد اجرائے حکم بنام حاکم رائے واسطے بنانے برنارہ صندوقی نوٹس بنام حاکم رائے میعادی دو ہفتہ جاری ہو کہ حکم سابقہ کی تعمیل کرے ورنہ عمل قانونی ہوگا +

نمبر ۵ — تجویز سب کمیٹی تعمیر مشعر پیش کرنے تخمینہ تیاری نالی جدید اندر کوچہ مقابل تکیہ گوجراں بہ تعداد مبلغ عـہ + تعمیر نالی ہو رپد منظور ہو بہ نگرانی ممبر حلقہ +

نمبر ۶ — تخمینہ مرمت بنگلہ چوبی ستہ گوشہ متصل ڈاک بنگلہ مصدقہ سب کمیٹی تعمیر بہ تعداد مبلغ عـہ + بنگلہ نیلام کیا جاوے اسکا تخمینہ اور سیر مپلٹی کرے +

نمبر ۷ — عرضی داروغہ صفائی بگذارش اسکے کہ دھنا نمبردار خاکروبان باوصف گذرنے عرصہ یکماہ ۶ یوم علاوہ ایام رخصت حاضر نہیں آیا گوپی عیوض اسکا مقرر فرمایا جاوے کیونکہ دھنا کو کرنا نوکری کا منظور نہیں + گوپی کی تقرری منظور رہے دھنا برخاست ہو +

نمبر ۸ — رپورٹ اور سیر بگذارش اسکے کہ کوٹ جدید سڑک درسیی پر ڈالا گیا تھا لیکن کچھ کنکر بہ تعداد ۱۳۰۰ فٹ قیمتی للعہ بسبب بارش کے نکلنے مٹی سے گھٹ گئی اس لئے مبلغ للعہ اور منظور فرمائی جاویں تاکہ کام پورا کیا جاوے + منظور رہے للعہ دیئے جاویں +

نمبر ۹ — کاغذات عدم تعمیل حکم نسبت نانک نجار ساکن اسنے باوصف اجراے اطلاع نامہ حسب دفعہ ۱۰۴ ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء پردہ پاخانہ نہیں بنایا بمراد تجویز تدارک نسبت نامبردہ + مقدمہ سپرد فوجداری کیا جاوے روبکار حسب ضابطہ بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع کے مرسلہ ہو +

نمبر ۱۰ — کاغذات بمراد تجویز تدارک نسبت قادر بخش و علی بخش والدو تا قصابان چھاونی بسبب اسکے کہ وہ زمین سرکاری پر ملحق سڑک جانور اپنے باندھتے جس سے سڑک میلی رہتی ہے اور باوصف اجراے اطلاع نامہ حسب دفعہ ۱۲۹ ایکٹ ۱۳ ۱۸۸۴ء باز نہیں آتے + مقدمہ سپرد فوجداری کیا جاوے روبکار بخدمت صاحب مجسٹریٹ بہادر پیش ہو +

نمبر ۱۱ — روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۔۔ اکتوبر ۱۸۸۴ء مشعر منظور کرانے بجٹ ۱۸۸۴-۸۵ء حسب تفصیل روبکار + اطلاع ہوئی +

نمبر ۱۲ — روبکار اجلاسی جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۸۴ء بحکم اسکے کہ فارم چھاپہ ۱۸۸۶-۸۷ء انگلی بجٹ ۱۸۸۵-۸۶ء وطلب ہو + ماسٹر سورج صاحب و خواجہ احسن شاہ صاحب و لالہ راجیداس صاحب۔ سب کمیٹی مقرر ہو کر رپورٹ پیش کریں +

نمبر ۱۳ — روبکار باجلاسی جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۸۴ء مشعر اسکے کہ جو امداد میونسپل کمیٹی نے ترقی میڈیکل کالج و سکول لاہور میں دی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اسکا شکریہ ادا فرماتے ہیں + اطلاع ہوئی +

نمبر ۱۴ — راے سردار علی محمد خان صاحب کہ حسب درخواست محمد عظیم خان اجازت بنانے چھتہ کے سائل کو عطا فرمائی جاوے + تعمیر چھتہ منظور ہو عرض اسکا چھ فٹ سے زیادہ اور اونچائی ۱۵ فٹ سے کم نہ ہو +

نمبر ۱۵ — درخواست صاحب سردفتر معہ تصدیق ممبر حلقہ بمراد منظوری کمیٹی بابت نصب ایک لال ٹین بر لب سڑک جو صاحب موصوف کے بنگلہ کے قریب سے گذرتی ہے + منظور ہو ایک لال ٹین لگائی جاوے حکم بنام داروغہ چونگی جاری ہو +

نمبر ۱۶ — چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ نمبر ۱۵۲۹ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۸۴ء معہ نقل چٹھی صاحب کمشنر بہادر نمبر ۲۹۲۸ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۸۵ء دریافت اسکے کہ کمیٹی معلم یا معلمہ دایگان کو کیا تنخواہ دینا منظور کرتی ہے + پریزیڈنٹ صاحب مولوی محمد حسن صاحب و ماسٹر سورج صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر راے دیں +

نمبر ۱۷ — زمین محلہ ملاحاں کا ایک طرف سے نشیب ہو دوسری طرف سے اونچا ہو دریافت کرنا اس امر کا ضروری ہے کہ کسکی غفلت سے ہوا ہے + بابو شب سرن صاحب ممبر حلقہ درستی کرانیکا وعدہ کرتے ہیں اب دیگر کارروائی کی ضرورت نہیں +

نمبر ۱۸ — اسباب جو نمائش گاہ لنڈن میں بھیجا گیا ہے اسکی بابت رزولیوشن نمبر ۱۲ مورخہ ۱۴ جون میں اسقدر عبارت اور زیادہ کیا جاوے کہ کمیٹی اسباب مذکور کے گم یا خراب ہو جانے کی بابت ذمہ دار ہے + تجویز منظور رہے عبارت مذکور ایزاد کیجاوے +

لودیانہ

اور تو سب طرح سے خیریت ہے مگر جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ کی تبدیلی اور روانگی کا اہل شہر بلکہ تمام باشندگان ضلع کو افسوس ہوا — اور اس افسوس کے اظہار کے لئے انجمن فاہ عام لودیانہ کی طرف سے ایک جلسہ ۱۳ اکتوبر کی شام کے ۶ بجے منعقد ہو کر ساڑھے آٹھ بجے تک رہا ممبران انجمن فاہ عام نے شہزادگان کابل و رئیسان جھجر و صاحبان ممبران ڈسٹرکٹ کمیٹی ہائے و میونسپل کمیٹی ہاے کو بطور دعوت کے ایک ٹکٹ شمولیت جلسہ کے لئے روانہ کر دیا تھا — ٹھیک ۶ بجے اکثر صاحبان رونق افروز ہو گئے اور صاحبان حکام یعنے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر و صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹان و آنریری مجسٹریٹان و صاحبان منصف و تحصیلدار و اہل عملہ و دیگر صاحبان یورپین وغیرہ تشریف لائے — سب سے پہلے ایک ایڈریس جناب خان بہادر سردار یار محمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر نے پڑھکر سنایا پھر جناب بابو انباش چندر صاحب سکنڈ کلارک دفتر انگریزی ضلع نے ایک ایڈریس پڑھا۔ اور جناب بابو براڈودہ کنٹھ لاہری وکیل چیف کورٹ پنجاب نے استادہ ہو کر انگریزی زبان میں تقریر کری اور انکے بعد جناب مولوی محمد ابو القاسم صاحب انسپکٹر پولیس نے تقریر کی جسکے بعد جناب مسٹر وار برٹن صاحب موصوف نے تحریری شکریہ باشندگان لودیانہ کا ادا کیا — اور ہر ایک سے مصافحہ کرکے خیمہ جلسہ سے باہر تشریف لائے — سپریڈ پولیس میں چاروں طرف روشنی ہو رہی تھی اور آتشبازی بھی جسکی کیفیت لائق دید تھی چھوڑی گئی — مسمی احمد بخش ولد نظام الدین آتشباز نے جو محلہ مالگنج میں دوکان کرتا ہے آتشبازی میں یہہ صفت دکھلائی کہ راجہ اندر کا اکھاڑہ بنا دیا اور مار دو کے زور سے رنگ برنگ کی پریاں نچائیں یہہ تمام نمونہ اندر سبھا کا تھا — ناظرین اس سے بہت خوش ہوئے +

سندھ پنجاب اور دہلی ریلوے

میلہ دیوالی امرتسر بابت سنہ ١٨٨٥ء

تیسرے درجہ کے کرایہ میں اور گھوڑوں خچروں اور مویشی کے کرایہ میں خاص تخفیف

آگاہی عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بتقریب میلہ دیوالی مقام امرتسر معمولی ٹرینوں کے علاوہ مندرجہ ذیل خاص ٹرینیں آمد و رفت کریں گی +

لاہور اور امرتسر کے مابین

روانگی لاہور سے ۴ و ۵ و ۶ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو ٦ بجے پر ٢٩ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے - ۴ و ۷ - تاریخ کو ١٢ - بجے پر ٥ - منٹ گزرے بعد دوپہر کے - ۷ و ۸ تاریخ کو ۵ - بجے پر ٣٥ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے اور ۷ و ۸ - تاریخ کو ١١ - بجے پر ٢٠ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے +

روانگی امرتسر سے ۴ و ۵ و ۶ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو ٩ - بجے پر ۴۴ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے ۷ و ۸ - تاریخ کو ٨ بجے پر ١۴ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے اور ۷ و ۸ - تاریخ کو ٢ - بجے پر ١٠ - منٹ گزرے بعد دوپہر کے +

پٹھان کوٹ اور امرتسر کے مابین

روانگی پٹھان کوٹ سے ٥ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو ٧ بجے پر ١٥ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے اور ٣ بجے پر ١٠ - منٹ گزرے بعد دوپہر کے +

روانگی امرتسر سے ۷ و ۸ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو ٩ بجے پر ١٥ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے ١٢ بجے دوپہر کے - اور ایک بجے پر ۴٢ - منٹ گزرے بعد دوپہر کے +

لودیانہ اور امرتسر کے مابین

روانگی لودیانہ سے ٥ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو ١ بجے پر ٣٥ - منٹ گزرے قبل دوپہر کے +

روانگی امرتسر سے ٦ و ٧ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو ۴ بجے دوپہر کے +

یہہ بھی مشتہر کیا جاتا ہے کہ تیسرے درجہ کے ٹکٹ واپسی ایک چوتھائی کرایہ کی تخفیف سے امرتسر و پٹھان کوٹ ریلوے کے تمام اسٹیشنوں اور نیز سندھ پنجاب اور دہلی ریلوے کے تمام اسٹیشنوں سے جو لاہور اور پھلور کے مابین واقع ہیں اور چھاؤنی فیروزپور - شہر فیروزپور - گنڈا سنگھ بندر - گنڈا سنگھ والا - قصور - رایے ونڈ - لودیانہ - انبالہ شہر انبالہ چھاؤنی اور سہارنپور سے امرتسر تک کے ملسکینگے +

یہہ واپسی ٹکٹ میل ٹرینوں کے مسافروں کو جو اسٹیشن ہائے مابین لاہور و پھلور سے امرتسر کو سوار ہونگے نہیں ملینگے - لیکن چھاؤنی فیروزپور - شہر فیروزپور گنڈا سنگھ بندر گنڈا سنگھ والا قصور رایے ونڈ لودیانہ - انبالہ شہر - انبالہ چھاؤنی اور سہارنپور سے ٹکٹ واپسی میل ٹرینوں میں بھی ملسکینگے یہہ ٹکٹ ٢٨ - اکتوبر سے ٩ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء تک کے لئے ملینگے - یعنے جو لوگ ٩ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء کو کسی وقت امرتسر سے اپنے شہروں کو روانہ ہونگے وہ ان شرائط کو پورا کرینگے +

لودیانہ سے خاص ٹرینوں کے مسافروں سے مکسڈ ٹرین کے واپسی کے کرایہ کے حساب سے چارج کیا جائیگا +

گھوڑے خچر اور شاخ دار مویشی ہر ایک اسٹیشن سے جو خواہ اس لائن پر ہو اور خواہ امرتسر پٹھان کوٹ ریلوے پر ایک اور نصف کرایہ پر امرتسر تک لیجائے جائینگے اور اسی اسٹیشن پر پہنچا دیئے جائینگے - یہہ ٹکٹ ٢٨ - اکتوبر سے ١١ - نومبر سنہ ١٨٨٥ء تک ملینگے دونوں دن شامل ہیں یعنے مویشی ١١ - نومبر کو امرتسر سے روانہ ہونگے وہ ان شرائط کو پورا کرینگے +

	کرایہ مابین لاہور و امرتسر			کرایہ مابین پٹھان کوٹ و امرتسر			کرایہ مابین لودیانہ و امرتسر		
	روپیہ			روپیہ			روپیہ		
درجہ اوّل اکہرا	٢	٠	٠	۴	٠	٠	٥	٠	٠
ایضاً ریٹرن	٢	٨	٠	٦	٠	٠	٧	٠	٠
درجہ دوم اکہرا	١	۴	٠	٢	١٢	٠	٣	٩	٠
ایضاً ریٹرن	١	١٢	٠	۴	٠	٠	٥	٠	٠
انٹرکلاس اکہرا	٠	١٠	٩	١	٦	٣	١	١٢	٠
درجہ سوم میل ٹرین اکہرا	٠	٦	٩				١	١١	٠
ایضاً واپسی بذریعہ مکسڈ ٹرین	٠	٩		١	٣	٠	١	٩	٠
فی گاڑی خاص ٹرین									

دو عارضی پلیٹ فارم بمقام لیول کراسنگ پر امرتسر اسٹیشن کے مشرق سمت بنائے گئے ہیں - مسافر یہاں اتر اور چڑھ سکتے ہیں - شمالی پلیٹ فارم مسافران پٹھان کوٹ لائن کیلئے ہوگا اور جنوبی پلیٹ فارم لاہور

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا